مسلم اقوام متحدہ

وقت کی اشد ضرورت

The Indispensable United Nation of Muslim Umma (UNMU)

انٹرنیشنل سوشل میڈیا سیریز نمبر 1

از پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آغاز و مقاصد
" رضا انٹرنیشنل سوشل میڈیا سیریز "

حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ (پ۔ ۱۲۷۲ھ/ ۱۸۵۶ء...... م۔ ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء) عالم اسلام کی ایسی نابغہء روزگار ہستی ہیں جو اپنے زمانے کے تمام مروجہ علوم وفنون پر مکمل دسترس رکھتے تھے' ان کے قلم سے لکھی ہوئی ہزار سے زائد تصنیفات اس کا ثبوت ہیں ...... اردو، عربی اور فارسی میں لکھی ان کی ۵۰۰ سے زیادہ کتب شائع بھی ہوچکی ہیں ...... دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم پر بھی ۲۰۰ سے زیادہ تصنیفات یادگار ہیں ...... پچھلی ایک صدی میں ہزاروں اہل علم وفن نے ان کی علمی کاوشوں پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے "چودھویں صدی ہجری کا مجدد" اور اس "صدی کا نابغہء روزگار" قرار دیا۔

اب تک دنیا کے ۱۵۵ اہل تحقیق ان کی علمی خدمات پر پی ایچ ڈی کے مقالے لکھ کر اسناد حاصل کرچکے ہیں جب کہ ۲۰ سے زیادہ ایم۔فل اور پچاس کے قریب ایم۔اے کے مقالات لکھے جا چکے ہیں ...... پاکستان کی اکثر جامعات کے علاوہ انڈیا، بنگلہ دیش، عراق، شام، مصر، امریکہ اور انگلینڈ کی جامعات میں بھی ریسرچ اسکالرز پی ایچ ڈی مقالات پیش کرچکے ہیں۔

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی (قائم شدہ: ۱۹۸۰ء) پچھلے ۴۳ برس سے ان کی ہمہ گیر و عالمگیر تعلیمات کو فروغ دینے میں مصروف عمل ہے۔ ادارے نے ۱۹۸۱ء میں پہلا علمی و تحقیقی جریدہ "سالنامہ معارفِ رضا" جاری کیا جو آج ۴۲ سال کے بعد بھی جاری ہے جس میں سیکڑوں ملکی غیر ملکی اسکالرز کے اردو، انگریزی، فارسی اور عربی مقالات

شائع ہو چکے، جب کہ" معارفِ رضا" ماہانہ کا سلسلہ ۲۰۰۰ء سے تا حال جاری ہے (تفصیل کے لیے اشاریہءمعارفِ رضا دیکھیں) ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی ان پر لکھے گئے اردو، عربی اور سندھی کے ۱۰ پی ایچ ڈی مقالات بھی سے شائع کر چکا ہے۔

اس ادارے کے صدر نشین' پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید مجدہ کو ماشاء اللہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ حامدیہ میں شرف اجازت حاصل ہے، سو آپ نے سلسلہ قادریہ رضویہ حامدیہ کے فروغ کے سلسلے میں ۱۹۹۴ء میں" خانقاہ قادریہ رضویہ" قائم کی، جسے بعد میں اہل محبت اور ارادت مندوں نے" خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ" کا نام دیا......اس خانقاہ کا اولین مقصد امام احمد رضا کی تعلیمات کو فروغ دینا ہے، خانقاہ کی طرف سے اب تک " مجموعہ درودِ رضویہ، تاریخ وشرح شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ، سیر لامکاں سفر نامہءمعراج، ایصال ثواب کے ۲۵ طریقے، میری جنت، اور اصلاح معاشرہ تعلیماتِ رضا کی روشنی میں" جیسی کتب شائع ہو چکی ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری دینی وعلمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں، موصوف سابق ڈین آف سائنس، سابق صدر شعبہءارضیات وشعبہ پیٹرولیم ٹیکنالوجی، سابق سکریڑی Comitee Affliation جامعہ کراچی رہ چکے ہیں۔ ان دنوں آپ صدرِ ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی ہیں ......آپ کو امام احمد رضا پر پاکستان میں سب سے پہلے پی ایچ ڈی کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے، آپ نے ۱۹۹۳ء میں ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد علیہ الرحمہ کے زیر نگرانی اپنا مقالہءپی ایچ ڈی لکھا تھا۔ یہ مقالہ ۱۹۹۹ء میں" ترجمہءقرآن کنزالایمان اور دیگر معروف اردو تراجم قرآن کا تقابلی جائزہ" کے عنوان سے ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی شائع کر چکا ہے......فروغِ تعلیماتِ رضا کے لیے آپ ۵۰ سے زائد کتب اور ۲۰۰ سے زیادہ مقالات تحریر کر چکے ہیں جو معارفِ رضا سالانہ/ ماہانہ اور دیگر جرائد و اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کے مقالات دینی و دنیاوی علوم کا امتزاج ہونے کے سبب اہل علم میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں اسی لیے احباب نے تجویز پیش کی تھی کہ آجکل سوشل میڈیا کا دور ہے کیوں نہ آپ جیسے صاحبِ بصیرت کی طرف سے "رضا انٹرنیشنل سوشل میڈیا سیریز" شروع کی جائے! تاکہ تعلیماتِ رضا کو مزید فروغ دیا جاسکے......ڈاکٹر صاحب نے تجویز قبول کرتے ہوئے بھرپور قلمی تعاون کا یقین دلایا۔

الحمدللہ! اس سیریز کا پہلا ثمرِ شیریں آپ کے سامنے ہے......جو وقت کا سب سے اہم موضوع بھی ہے......مسلمانوں کو اپنی جداگانہ شناخت کے لیے ضروری ہے کہ یا تو ہم موجودہ U.N.O میں مسلم اُمہ کے لیے ایک Power of Veto حاصل کریں اور اگر یہ نہیں ہوسکتا تو پھر ۵۷ اسلامی ممالک اپنی علیحدہ "مسلم اقوام متحدہ"

UNITED NATION OF MUSLIM UMMA

(U N M U)

بنا کر مسلمانوں اور اسلامی ممالک کے دائمی دفاع کا سامان کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب نے اپنی تحریر میں تعلیماتِ رضا کو ہمیشہ پیش نظر رکھا ہے اور یہی وصفِ خاص آپ کو ممتاز کرتا ہے......ان شاء اللہ اب ہر ماہ دو ماہ بعد اس سیریز کا نیا جام آپ کے ذوقِ مطالعہ کو سیراب کرتا رہے گا، آپ خود فیضیاب ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے حلقہء احباب کو بھی سوشل میڈیا پر ضرور شیئر کریں۔

از

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

ڈائریکٹر، رضا انٹرنیشنل سوشل میڈیا سیریز سیل

(خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی)

(۲۲ ذی القعدہ ۱۴۴۳ھ / ۲۲ جون ۲۰۲۲ء)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مسلم اقوام متحدہ

وقت کی اشد ضرورت

The Indispensable United Nation of Muslim Umma (UNMU)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ

اور محمد تو ایک رسول ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اللہ عزوجل نے اپنے کلامِ آخر میں اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں اور انکار کرنے والوں کا دوٹوک فیصلہ سنا دیا جس سے یہ بات قطعی سامنے آتی ہے کہ اس دنیائے فانی میں دو ہی قوم آباد ہیں ایک وہ جو کہیں " وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ " اور دوسری وہ قوم جو اس کلمہ کا انکار کرے، چنانچہ سورۃ محمد کی ابتدائی تین آیات ملاحظہ کریں: (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ (۱)
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ کَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَاَصۡلَحَ بَالَهُمۡ (۲)
ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ کَذٰلِکَ یَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ (۳)

ترجمہ:" جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے عمل برباد کیے۔اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اُتارا گیا اور وہ ہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے ،اللہ نے ان کی برائیاں اُتار دیں اور ان کی حالتیں سنوار دیں۔ یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیروکار ہوئے اور ایمان والوں نے حق کے پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے،اللہ لوگوں سے ان کے احوال یوں ہی بیان کرتا ہے"۔

چنانچہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لیے ارشاد ہوا:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (آل عمران:١١٠)

ترجمہ:" تم بہتر ہو ان سب اُمتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کہ بھلائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو"۔

سورۃ انفال میں ان لوگوں کو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہ لائیں، ان کو انسان نہیں بلکہ جانور سے بدتر مخلوق قرار دیا، فرمایا:

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (٥٥)

ترجمہ:" بے شک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور ایمان نہیں لائے"۔

دنیا میں ہمیشہ سے دو ہی ملت رہی ہیں ایک وہ جو انبیائے کرام پر ایمان لاتے رہے وہ ہر زمانے میں اہل ایمان کہلانے اور اللہ کے سامنے گردن جھکانے والے مسلمان قرار پائے اور دوسری وہ قوم جو ہمیشہ اپنے زمانے کے انبیائے کرام کا انکار کرتے رہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انکار کے بعد وہ کافر کہلائے جو اللہ کے نزدیک جانور سے بدتر مخلوق ہیں۔

آج دنیا کی آبادی 7,952,556830 تقریباً 8 بلین ہے جس میں سے 1.8 بلین مسلمان ہیں جو کل آبادی کا 24 فیصد ہیں۔ 26 ممالک کا سرکاری مذہب اسلام ہے جب کہ 57 ممالک اسلامک کہلاتے ہیں۔ دنیا کی تین چوتھائی آبادی غیر مسلم ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نہ ماننے والے آج بھی دنیا میں زیادہ ہیں۔ ان غیر مسلموں میں لا مذہب تقریباً 1.2 بلین، عیسائی 2.3 بلین ہندو تقریباً 1 بلین، یہودی 0.2 بلین بقیہ مذہب تقریباً 2 بلین شامل ہیں، جن میں اکثر مشرکین ہیں، جو اہل کتاب ہیں ان میں بھی فی زمانا اکثریت میں مشرکین ہیں۔

اقوام متحدہ کا تاریخی پس منظر

عالمی جنگ دوم کے بعد ۱۹۴۵ء میں عالمی تنظیم اقوام متحدہ United Nation بنائی گئی تاکہ دنیا میں تمام اقوام ملک کر امن وسکون کی زندگی گزاریں اور تمام ممالک ایک دوسرے کا احترام کریں۔ اس کا بنیادی منشور اور مقاصد کے سلسلے میں ایک مختصر خاکہ ملاحظہ کریں جو ویکی پیڈیا سے اخذ کیا گیا ہے۔

1) آنے والی نسلوں کو جنگ سے بچائیں گے۔
2) انسانوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ کریں گے۔
3) انسانی اقدار کی عزت ومنزلت برقرار رکھیں گے۔
4) مرد وعورت کے حقوق برابر رہیں گے۔
5) چھوٹی بڑی قوموں کے حقوق بھی برابر ہونگے۔

اس UNO کے ابتدائی پچاس ممبران میں اس وقت کے سات اسلامی ممالک بھی شامل تھے جن میں مصر، لبنان، ایران، سعودی عرب، شام، ترکی، اور عراق کے نام سرفہرست ہیں جب کہ اس وقت اقوام متحدہ میں مسلم ممالک کی تعداد ۵۷ بتائی جاتی ہے جب کہ اس وقت دنیا میں ۱۹۵ آزاد ممالک ہیں جن میں فلسطین

اور کشمیر شامل نہیں ہیں۔

دوسری قوموں کی مسلم اُمہ کے خلاف کارروائیاں

اسلام کے خلاف ہر زمانے میں غیر مسلموں کی طرف سے کارروائیاں جاری رہیں بلکہ اسلام کے قوانین اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلاف اورقرآن مجید کے خلاف غیر مسلم قوموں نے پچھلے پندرہ سوسالوں میں ہزاروں دفعہ نازیباالفاظ استعمال کیے اور جب جب تاریخ میں ایسے ناپاک عزائم سامنے آئے مسلمانوں نے اس پر بھر پور احتجاج کیے اور کئی مرتبہ نوبت جنگ تک بھی پہنچی اور ہزاروں کی تعداد میں وہ ملعون مارے بھی گئے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

توہین رسالت کا تازہ واقعہ

چند دن پہلے بھی بھارت میں سرکاری جماعت کے کارکنوں نے ہمارے پیارے رسول کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت سے انتہائی نازیباالفاظ استعمال کیے جس کی اسلام میں صرف ایک سزا ہے کہ من سبا نبیاً فاقتلوہ کہ جب بھی کوئی ہمارے نبی کی شان میں ادنیٰ سی بھی گستاخی کرے اس کو فوراً قتل کردیا جائے لیکن فی زمانناایسانہیں ہوتا اور ایسا کیوں نہیں ہوتا اس تفصیل میں اس وقت جانانہیں چاہتا یہ ایک الگ موضوعِ بحث ہے۔ اس گستاخی کے بعد چند ممالک میں احتجاج ہوا، سفیر کو بلا کر اس کے سامنے احتجاج ریکارڈ کرایا اور چند ممالک نے بھارت سے تجارت ختم کرنے کی دھمکیاں بھی دیں مگر ہمارے ملک کے وزیر اعظم نے یا حکومت نے مذہبی بیان کے علاوہ کچھ اور نہ کیا۔ یہ بات حکومتی سطح پر چند دنوں میں ٹھنڈی ہوجائے گی، ممکن ہے کہ عوام الناس سوشل میڈیا پر کچھ لفظی احتجاج جاری رکھیں اور ایک وقت آئے گا وہ بھی ٹھنڈے ہوجائیں گے

کیونکہ پچھلے 80 سالوں میں کچھ ایسا ہی ہوتا رہا، پچھلے سال جب ایک شخص سرعام قرآن کی بے حرمتی کرکے ڈیڑھ ارب سے زیادہ مسلمانوں کے جذبات کو جلا رہا تھا یا فرانس میں ایک شخص نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جھوٹا خاکہ بنا کر مسلمانوں کے ایمان کو چیلنج کیا تھا اس وقت تمام اسلامی ممالک کے سربراہان غفلت کی نیند سو رہے تھے یا اللہ کے سامنے اپنے آپ کو منافق کی لسٹ میں شامل کروا رہے تھے سوائے بیان بیازی کے کچھ نہیں ہوا، اسلام کی سربلندی کے لیے کسی بھی اسلامی ملک کے سربراہ نے کوئی ایکشن نہ لیا اور دونوں معاملات ٹھنڈے ہوگئے۔ تمام اسلامی ملکوں کے بھارت، امریکہ، یورپ کے ساتھ تجارتی لین دین کے معاملات جاری رہے۔ شاید اس خوف سے کوئی ایکشن نہ لیا کہ امریکہ اور یورپ کے بینکوں میں رکھے ہوئے ان کے اثاثے منجمد نہ کردیے جائیں۔

امام احمد رضا کا غیر مسلموں کے خلاف فتویٰ

امام احمد رضا علیہ الرحمۃ جن کو وصال فرمائے ایک صدی ہجری ہوچکی ہے انھوں نے اپنے زمانے میں تمام غیر مسلموں اور تمام بدمذہبوں کے اسلام، قرآن اور صاحبِ قرآن کے خلاف اُٹھائی گئی زبان کے رد میں رسائل لکھے اور عربی، فارسی اور اردو زبان میں فتاویٰ بھی جاری کیے جو ان کے فتاویٰ رضویہ میں دیکھے جاسکتے ہیں ان کا ایک منظوم فتویٰ ملاحظہ کریں ؎

دشمن احمد پہ شدت کیجیے
ملحدوں کی کیا مروت کیجیے

امام احمد رضا نے یہ فتویٰ اپنی جانب سے نہیں دیا بلکہ قرآن کریم کے حوالے سے دیا کہ اللہ عزوجل نے کفار پر شدت کرنے کا حکم دیا ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ (سورہ فتح:۲۹)

ترجمہ: ”محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور ان کے ساتھ والے (مسلمان) کافروں پر سخت ہیں“۔

سورۃ التوبہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ

(سورہ توبہ: ۷۳)

ترجمہ: ”اے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو“۔

اللہ عزوجل کے دوٹوک فیصلے مسلمانوں کو سناتے ہوئے ملاحظہ کیجیے:

اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

(سورہ النسآ: ۱۳۹)

ترجمہ: ”وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے“۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (سورہ النسآ: ۱۴۴)

ترجمہ: ”اے ایمان والو کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا، کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لیے صریح حجت کرلو“۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ

(سورہ آل عمران: ۲۸)

ترجمہ: ”مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں مسلمانوں کے سوا اور جو

ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو، اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے“۔

ان تینوں آیات میں فتویٰ ربانی یہ ہے کہ غیر مسلمان سے دوستی نہ کی جائے اور نہ ان سے اُمید رکھی جائے اور نہ ان سے عزت کرائی جائے اور اگر اس پر عمل نہ کیا گیا تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اُٹھا لے گا اور مختلف عذاب میں مبتلا کر دے گا۔

عظیم اسلامی سلطنتِ عثمانیہ کا زوال

اسلام اور دنیا کی عظیم سلطنتِ عثمانیہ جو ۱۲۹۹ء تا ۱۹۲۲ء تین براعظموں پر قائم رہی جس کا رقبہ 29,38,365 اسکوائر کلومیٹر تھا جس کا سرکاری مذہب سُنی حنفی تھا۔ اتنی بڑی اور مضبوط سلطنت کا زوال غیر مسلموں کی سازش اور سلطنت کے منافقین کی منافقت کے باعث ہوا۔ اس کا مختصر احوال ملاحظہ کریں:

۱) اسلام کی سب سے بڑی سلطنت عثمانیہ جس نے تین براعظموں پر 600 سال سے زیادہ حکومت کی مگر اس کے زوال کے بعد ایک سلطنت عظیمہ کے ۱۰۰ سے زیادہ چھوٹے بڑے ممالک بنا دیے گئے۔ کہیں مسلمانوں کی اکثریت رہی اور کہیں غیر مسلموں کی۔

۲) برصغیر کی مغل حکومت اور بادشاہت بھی کئی سو برس قائم رہنے کے بعد سلطنت عثمانیہ کے ساتھ ساتھ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی اور اس میں بھی کئی ملک بعد میں وجود میں آئے۔

۳) ان دونوں اسلامی حکومتوں کا زوال غیر مسلموں کی سازش تھی کہ بنگال سے ایسٹ انڈیا کمپنی کی صورت میں غیر مسلم اندر داخل ہوئے اور حجاز میں سلطنت عثمانیہ کو تباہ کرنے کے لیے برٹش کمپنی کی صورت میں غیر مسلم اندر داخل ہوئے اور دونوں اسلامی حکومتوں کو زوال غیر مسلموں کی سازش اور اندرون حکومت غداروں اور

منافقوں کی وجہ سے ہوا جنہوں نے غیر مسلموں سے عزت حاصل کرنے کے لیے اپنے مسلمانوں کا خون بہایا اور حکومت کو ختم کروانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

عالمی جنگوں کے بعد UNO کا قیام

دونوں عالمی جنگ کے بعد غیر مسلموں نے اپنے آپ کو سنبھالنے کے لیے ایک بین الاقوامی آرگنائزیشن UNO کے نام سے بنائی اور اس میں ایسے قانون بنائے جس سے ان تمام غیر مسلموں کو تحفظ حاصل ہوا اور اس عالمی فورم کی اصل چابی بصورت سپر پاور وہ طاقت اپنے پاس رکھی، آج بھی پانچ سپر پاور ممالک ہیں جن کے پاس یہ طاقت ہے کہ اگر 194 ممالک ایک رائے قائم کرلیں یا ایک قرارداد اکثریت رائے سے منظور کرلیں مگر ان پانچ ممالک امریکہ، روس، چین، فرانس اور برطانیہ میں سے اگر ایک بھی ویٹو کردے تو اس قرارداد کو کوڑے دان میں پھینک دیا جاتا ہے۔

UNO مسلم ممالک کی بے بسی

ان پانچ سپر پاور ممالک میں ایک بھی مسلمان ملک شامل نہیں ہے یہ ہی وجہ ہے کہ جب سے یہ اقوام متحدہ ۱۹۴۵ء میں قائم ہوئی فلسطین کا مسئلہ آج تک حل نہ ہوا۔ نہ ہی کشمیر کا مسئلہ آج تک حل ہوا جب کہ UNO قائم ہوئے 78 سال گزر گئے ہیں اور نہ ہی جن ممالک میں مسلمانوں پر جو ظلم وستم کیا جاتا ہے، ان کو بے دردی سے مارا جاتا ہے مثلاً بھارت میں مسلمانوں کے ساتھ ظلم کی ایک لمبی فہرست ہے، برما میں، چین میں، یورپ کے کئی ممالک میں، روس کی کئی ریاستوں میں مسلمانوں پر ظلم کیے جاتے ہیں ان کی آزادی کی آواز کو کبھی UNO میں نہیں سنا گیا اور اگر کسی وقت سن لیا گیا تو اس قرارداد کو ان پانچ ممالک میں سے کسی نے بھی ویٹو کرادیا اور وہ قرارداد ردی کا ڈھیر ہوگئی اور بس!

اقوام متحدہ کی یہ عالمی تنظیم جب سے بنی ہے کبھی کسی مسلمان ملک کو اس نے ویٹو پاور نہیں دیا اور نہ ہی 57 مما لک نے مل کر آج تک کوئی ایسی تحریک چلائی کہ وہ ویٹو پاور کا تقاضہ کرتے کہ ہمارے جو معاملات ہیں ملکی یا مذہبی ان کو تحفظ حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ مسلمان کے پاس بھی ویٹو پاور حاصل نہ ہو۔

پچھلی چند دہائیوں میں غیر مسلموں کی طرف سے اسلام کے خلاف، قرآن اور صاحبِ قرآن کے خلاف درجنوں عالمی سطح کے واقعات پیش آ چکے ہیں لیکن اس عالمی تنظیم کی طرف سے سوائے ایک مذمتی قرارداد کے اور کوئی قابل قدر قانون آج تک نہ بنا کہ کسی بھی مذہب یا اس کے پیشواؤں کی بے حرمتی نہ کی جائے۔ اس کے برعکس جب دنیا میں کہیں بھی اسلام کے خلاف کوئی نازیبا حرکت کی جاتی ہے اور مسلمان مما لک کے عوام احتجاج کرتے ہیں مگر کبھی غیر مسلم ملک کی طرف سے نہ ہی مذمت کی جاتی ہے اور نہ ہی اقوام متحدہ میں اس کے خلاف کوئی قرارداد پاس کی جاتی ہے۔ مسلمان عوام احتجاج کر کے تھک کر بیٹھ جاتے ہیں مگر مسلمان حکمرانوں کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی وہ اس احتجاج کے دوران ایسے گم سم ہوجاتے ہیں جس کو قرآن نے یوں فرمایا:

صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ

بہرے اندھے گونگے کہ وہ پھر (اللہ کی طرف) آنے والے نہیں۔

عالمی جنگوں کے بعد مسلم مما لک تباہ کرنے کی سازش

دوسری عالمی جنگ کے بعد کفار تو سنبھل گئے کہ ۱۹۴۵ء کے بعد سے یورپ کے تمام مما لک پر امن زندگی گزار رہے ہیں جب کہ ۱۹۴۵ء کے بعد جو مما لک تباہ و برباد ہوئے ان میں فلسطین، لبنان، شام، عراق، مصر، لبنان، یمن، افغانستان، بلغاریہ اور کئی افریقی براعظم کے مما لک شامل ہیں، ان تمام مما لک کی

تباہی و بربادی کو عرب کے ممالک جو مال دار ممالک بھی کہلاتے ہیں مگر ان کے مالی اثاثے امریکہ یا یورپ کے بینکوں میں ہیں وہ تماش بین کی طرح تماشا دیکھتے رہے اور کسی ایک ملک نے بھی ان ممالک کی تباہ کاری کے دوران مسلمانوں کی مدد نہ کی، ہاں یہ اعزاز صرف پاکستان کو حاصل ہے کہ افغانستان کے ۳۰ لاکھ لوگوں کو ۲۰ سال تک اپنے ملک میں پناہ دی ان کے کھانے پینے کا خرچہ اُٹھایا اور جہاں تک ممکن ہوا عوام الناس نے احتجاج بھی کیا جو وہ کر سکتے تھے، اسی طرح دنیا میں جہاں کہیں اسلام کے خلاف کوئی حرکت ہوئی تو صرف پاکستان کے عوام نے بھرپور احتجاج کیا اور بعض وقت احتجاج کے دوران جام شہادت بھی نوش کیا۔

"عالمی سازشوں کے تحت اسلام کے خلاف اُٹھنے والی ہر آواز کے لیے سدباب"

کفار اپنا کام کرتے رہیں گے یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا مگر دنیا کے صاحبانِ ایمان لوگ اس کا قلمی رد کرتے رہیں گے اور ان کے خلاف احتجاج بھی کرتے رہیں گے کہ ناموس رسالت، ناموس قرآن، ناموس توحید باری تعالیٰ کا دفاع کرنا مسلمان کے لیے جہاد ہیں اور عوام الناس اس جہاد سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے مگر تمام سربراہان اسلامی ممالک سے یہ چند گزارشات ہیں۔

"سربراہانِ اسلامی ممالک سے چند گزارشات"

۱)　اگر آپ لا الہٰ الا اللہ محمد رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان اور یقین رکھتے ہیں تو اوپر پیش کی گئی آیات کا بغور مطالعہ کریں، غیر مسلموں سے دوستی چھوڑیں، تمام مسلم ممالک سے دوستی مضبوط کریں اور اقوام متحدہ میں ۵۷ ممالک کی طرف سے ایک قرارداد پیش کی جائے کہ کسی ایک مسلم ملک کو بھی سپر پاور تسلیم کیا جائے اور اس کو بھی

ویٹو پاور دی جائے ورنہ ہم اپنا الگ ادارہ United Nation of Muslim Umma بنائیں گے اور اس UNO کو چھوڑ دیں گے۔

۲) تمام مسلم ممالک کی فوج ایک کردی جائے جیسے کہ یورپ کے ممالک کی ایک فوج ہے۔

۳) تمام ممالک اپنی ایک کرنسی کردیں اور اس کرنسی سے لین دین کریں۔

۴) مسلم ممالک تمام مسلمانوں کے لیے دروازے کھول دیں یعنی VISA کی شرط ختم کردیں جس طرح یورپ میں ایک دوسرے کے ممالک میں بآسانی جایا جاسکتا ہے۔

۵) تمام اسلامی ممالک پہلے اپنے مسلمانوں سے تجارتی لین دین کریں، خاص کر کھانے کی تمام اشیاء پہلے اپنوں کو بیچیں تا کہ تمام دولت ہمارے مسلم ممالک کے پاس ہی رہے۔

۶) تمام اسلامی ممالک مل کر ایک قرارداد پاس کریں کہ اگر کسی فرد نے ہمارے اسلام کے قوانین کے خلاف کوئی بات کی یا قرآن یا رسول و نبی کے خلاف کوئی گستاخی کی تو اس کو ہمارے حوالے کیا جائے گا تا کہ ہم اسلامی احکام کی روشنی میں اسے سزا دے سکیں، اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو ہم تجارتی لین دین فوراً منسوخ کردیں گے۔

۷) جہاں جہاں مسلمان اپنی آزادی کی جدوجہد میں مصروف ہیں ان کو ایک سال کے اندر اندر آزاد کیا جائے ورنہ جو ملک مسلمانوں پر تشدد کر رہا ہوگا اس ملک کے خلاف ۵۷ ممالک کی متحدہ فوج کارروائی کر کے بدلہ لے گی۔

آخر میں اسلامی ممالک کے مسلمانوں سے بھی کچھ التجائیں ہیں۔

اسلامی ممالک کے مسلمانوں سے التجا !

۱) اسلامی تہذیب وتمدن کو قائم کریں جو جس ملک میں رہتا ہے وہ وہاں کے اعتبار سے اسلامی اقدار کی پاسداری کرے اور اسلامی تہذیب کو اُجاگر کرے کہ ہم ہی دنیا کو بتائیں گے کہ ہم نے دنیا میں کس طرح رہنا ہے۔

۲) غیر اسلامی تمدن اور رواج کو اپنی صفوں سے نکال دیں کہ ہم کو اللہ پاک کو جواب دینا ہے اور اس وقت ہمارا حساب وکتاب صرف اور صرف قرآن وسنت کی روشنی میں کیا جائے گا کہ قرآن نے ہم کو متعدد بار اس بات سے آگاہی دی کہ اپنے ہر کام میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔

۳) تمام صاحبِ مال مسلمان افراد سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنے مالی اثاثے اپنے مسلم ملکوں میں ہی رکھیں تاکہ اپنے ملک میں آپ کے مال سے آپ کے لوگوں کے لیے ذریعہءمعاش کا بندوبست کیا جائے۔

۴) ہر کوئی اتنا سچا مسلمان بن جائے کہ اسے کبھی کسی کو یقین دلانے کے لیے قسم نہ اُٹھانی پڑے، بس آپ کا مسلمان اور مومن ہونا ہی کافی ہو۔

۵) اپنے ایمان کا تحفظ کیجیے اور اپنی اولاد کے تحفظ کا بھی سامان کیجیے کہیں قیامت میں آپ کی اولاد آپ کا گریبان پکڑ کر اللہ کی بارگاہ میں یوں پیش نہ کردے کہ اے اللہ ان سے پوچھ، انھوں نے مجھے دین اسلام کیوں نہیں سکھایا تھا۔

خدا کرے کہ میرا، آپ کا اور ہر مسلمان کا خاتمہ اس شعر کے مفہوم پر ہو ؎

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور دورانِ زندگی اس شعر کا مصداق بن کر رہیں ؎

کام وہ لے لیجیے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رَضاؔ تم پہ کروڑوں درود

آخر میں علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی فکر پر آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہوں گا۔

اپنی مِلّت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی
اُن کی جمعیت کا ہے مُلک و نَسَب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

تجاویز و رابطہ کے لیے

رضاانٹرنیشنل سوشل میڈیا سیریز سیل

خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ کراچی، پاکستان

واٹس ایپ:

+92-313-2464917
+92-322-2175095
+92-302-2877335
+92-303-9205511

فیس بک:

https//:www.facebook.com/majeedullahquadri92

ای میل:

majeedullahquadri786@gmail.com
khankha.majeedi@hotmail.com

پوسٹل ایڈریس: C-50/1، بلاک 1-A، گلستانِ جوہر، کراچی، پاکستان۔

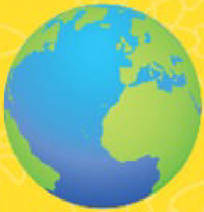

تعلیماتِ رضا کے فروغ میں خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ کی علمی خدمات

☆ بانیِ خانقاہ، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری کی اب تک 55 کتب اور تقریباً 200 مقالات شائع ہو چکے ہیں جو افادۂ عام کے لیے خانقاہ کے فیس بک پیج پر اپ لوڈ ہیں۔

☆ بانیِ خانقاہ، امام احمد رضا کی تعلیمات کو ایک درجن سے زائد Presentation بھی دے چکے ہیں، یہ بھی افادۂ عام کے لیے YouTube پر دستیاب ہیں۔

☆ ہر اسلامی ماہ کے دوسرے اتوار اور چوتھے پیر کو تعلیماتِ رضا کی روشنی میں محفلِ وعظ سے بانیِ خانقاہ کا خطاب اور سوشل میڈیا (فیس بک وغیرہ) پر آن لائن نشریات۔

☆ دنیا کے مختلف ممالک سے بھی مختلف اوقات میں آن لائن لیکچرز نشر کیے جاتے ہیں۔

☆ بانیِ خانقاہ کی طرف سے دنیا بھر کی جامعات میں امام احمد رضا پر ایم۔ فل اور پی ایچ ڈی کرنے والے محققین کو گائیڈ لائن اور متعلقہ لٹریچر بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

☆ اب بانیِ خانقاہ، ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی کی صدارت اور خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ کی سرپرستی فرمانے کے ساتھ ساتھ اب "رضا انٹرنیشنل سوشل میڈیا سیل" کے توسط سے بھی اپنی علمی و تحقیقی نگارشات کے ذریعے تعلیماتِ رضا کو عالمی سطح پر اُجاگر کرنے کے لیے بھرپور سرپرستی و تعاون فرمائیں گے۔